اللہ تعالےٰ کی بعض آیات کے ترجمے۔ کیسے غلط کر ہو جاتے ہیں۔ ایک مثال ملاحظہ فرمائیں۔

Surah Al-Suff, Chapter 61: Verse 9

هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ ﴿٩﴾

طاہر القادری [61:9]	محمد حسین نجفی [61:9]	ابوالاعلی مودودی [61:9]
وہی ہے جس نے اپنے رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو ہدایت اور دینِ حق دے کر بھیجا تاکہ اسے سب ادیان پر غالب و سربلند کر دے خواہ مشرک کتنا ہی ناپسند کریں،	وہ وہی ہے جس نے اپنے رسول (ص) کو ہدایت اور دینِ حق کے ساتھ بھیجا تاکہ اسے تمام دینوں پر غالب کر دے اگرچہ مشرکین ناپسند کریں۔	وہی تو ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا ہے تاکہ اسے پورے کے پورے دین پر غالب کر دے خواہ مشرکین کو یہ کتنا ہی ناگوار ہو۔
احمد علی [61:9]	**محمد جوناگڑھی [61:9]**	**جالندہری [61:9]**
وہی تو ہے جس نے اپنا رسول ہدایت اور سچا دین دے کر بھیجا تاکہ اس کو سب دینوں پر غالب کرے اگرچہ مشرک ناپسند کریں۔	وہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور سچا دین دے کر بھیجا تاکہ اسے اور تمام مذاہب پر غالب کر دے اگرچہ مشرکین ناخوش ہوں۔	وہی تو ہے جس نے اپنے پیغمبر کو ہدایت اور دین حق دے کر بھیجا تاکہ اسے اور سب دینوں پر غالب کرے خواہ مشرکوں کو برا ہی لگے۔

Surah As' Saff, Chapter 61: Verses 9

هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ ﴿٩﴾

اِس آیت کے مندرجہ ذیل معنے، علم اور حکمت۔ اللہ تعالےٰ نے۔ خود سکھلائے ہیں ۔ صبغت اللہ

وُہ وُہی ھے۔ جو ہر ایک دین کو ماننے والوں کے لئے۔ اپنے رسول کو۔ ھدایت اور اُن کے دِین کا حقیقی علم دے کر بھیجتا ھے۔ تاکہ۔ ہر ایک دین کے ماننے والوں پر۔ اُن ہی کے دین کی۔ حقیقی تعلیم ظاہر کر دے (دِکھلائے)۔ اگرچہ۔ اُس زمانے میں جو مشرک لوگ ہونگے۔ وُہ مشرکین۔ اُس نئی ھدایت اور دین کی حقیقی تعلیم کے اِس طرح سے۔ ظاہر ہونے سے ۔ کراھت (مخالفت، عداوت) کریں گے۔

اِس آیت (61:9) کے مروجہ اردو ترجموں ۔ اور۔ اللہ تعالے کے بتلائے ہوئے ترجمے میں بڑے بڑے فرق	
وحیءِالٰہی سے منکشف ہونے والا ترجمہ	**مروجہ یعنی غلط العام اردو ترجمہ**
اللہ تعالے نے اِس آیت میں اپنے ایک جاری لائحہِ عمل (طریقہ کار) یعنی۔ ہر قوم (مذھب) میں رسول بھیجتے رھنے کی بات بیان فرمائی ھے۔ اور ہر ایک رسول رَسُولَهُ ہوتا ھے۔	یہ آیت صرف ایک رسول بھیجنے کے بارے میں ھے۔ کیونکہ اِس آیت میں رَسُولَهُ لکھا ھے۔ جو صرف ایک رسول کیلئے ہوتا ھے۔
یہ آیت۔ اللہ تعالے کے ہر اُس رسول کے متعلق ھے۔ جِس جِس کو بھی اللہ تعالے۔ ہر ایک دین (کے لوگوں) کی طرف بھیجتے ہیں۔	یہ آیت صرف حضرت محمد ﷺ کو بھیجنے کے متعلق ھے۔ ہر ایک دین میں رسول بھیجنے کی بات نہیں ھے۔
الَّذِی أَرْسَلَ۔ کا مطلب ھے۔ جو بھیجتا ھے۔ یعنی جاری عمل۔	الَّذِی أَرْسَلَ۔ کا مطلب ھے۔ جس نے بھیجا۔ یعنی ایک مرتبہ بھیجا۔
لِيُظْهِرَهُ ۔ کا مطلب ھے۔ تاکہ اُس کو ظاہر کردے۔	لِيُظْهِرَهُ ۔ کا مطلب ھے۔ تاکہ اُس کو غالب کردے۔
اِس آیت میں عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ ۔ ہر ایک دین پر۔ رسول بھیجنے کے متعلق ھے۔ تاکہ ہر ایک رسول اپنے اپنے مذھب کی حقیقی تعلیم۔ اپنے ہم مذھب لوگوں کو دِکھلائے (اُن پر ظاہر کرے)۔	اِس آیت میں یہ کہا گیا ھے کہ اللہ تعالے نے۔ محمد ﷺ کو۔ دینِ حق (یعنی اسلام) دے کر بھیجا ھے۔ تاکہ آپ ﷺ ۔ اِس دین (اسلام) کو باقی تمام دینوں عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ پر غالب کردیں۔

میری پیاری قوم کے پیارے لوگو۔ میں نے پہلے بھی بیان کیا تھا کہ شیطان جب دیکھتا ھے کہ۔ اللہ تعالے نے کوئی ایسی آیت نازل فرما دی ھے۔ جِس آیت کی موجودگی میں۔ قرآنِ مجید کو ماننے والے لوگوں سے۔ اللہ تعالے کے آئندہ آنے والے رسولوں کا انکار (تکذیب) کروانا۔ مشکل بلکہ ناممکن ہوجائے گا۔ تو شیطان۔ قرآنِ مجید کو ماننے والی ہر قوم کے علماء اور مذھبی راہنماؤں کو۔ حیلوں بہانوں سے ورغلا کر۔ اُن سے قرآنِ پاک کی اُس آیت کے معانی، تفہیم یا ترجمے۔ تبدیل کروا دیتا ھے۔ تاکہ وُہ قوم آئندہ آنے والے۔ سب رسولوں کا انکار (تکذیب) کرتی چلی جائے۔.. یاد رھے کہ:

> وَمَا أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ مِن رَّسُولٍ وَلَا نَبِيٍّ إِلَّا إِذَا تَمَنَّىٰ أَلْقَى الشَّيْطَانُ فِي أُمْنِيَّتِهِ فَيَنسَخُ اللَّهُ مَا يُلْقِي الشَّيْطَانُ ثُمَّ يُحْكِمُ اللَّهُ آيَاتِهِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿٥٢﴾ [سورة الحج۔ آیت نمبر 22:52]۔ یعنی: شیطان مردود۔ ہمیشہ سے۔ اللہ تعالے کے تمام انبیاء اور تمام رسولوں کے دِلوں میں۔ اپنے بعض مکر، فریب (منصوبے) ڈالتا رھا ھے۔

مندرجہ بالا آیت (22:52) کے مطابق۔ شیطان تو ہمیشہ سے۔ اللہ تعالے کے انبیاء اور رسولوں کی نیّتوں میں بھی دخل انداز ہوتا رھا ھے۔ چنانچہ۔ اِس آیت ﴿هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ﴾ کے ترجموں کے ساتھ بھی شیطان نے ایسا ہی معاملہ کیا کہ۔ ھمارے علماء کو ورغلا کر۔ اُن سے اِس آیت کے معانی و مفہوم۔ تبدیل کروا دیے۔ تاکہ رسولوں کو بھیجتے رہنے کے۔ اللہ تعالے کے اِس۔ ازلی طریقہء کار (لائحہِ عمل) کو۔ ماضی کے ایک واقع کے بہروپ (جعلی شکل) میں دِکھلایا جاسکے۔

چنانچہ شیطان نے۔ اِس آیت کے پہلے فعل۔ أَرْسَلَ ۔ کا ترجمہ ﴿بھیجتا ھے﴾ کی بجائے۔ ﴿بھیجا ھے﴾ کروادیا۔ جب یہ تحریف ہوگئی ۔.. تب شیطان نے اِس تحریف کو خوبصورت بھی بنادیا۔ کہ ایسے دِکھائی دیوے کہ: واہ، واہ۔ اللہ تعالے نے ایک ہی رسول بھیجا ھے۔ جو کہ ھمارے پیارے حضرت محمد مصطفٰی ﷺ ہی ہیں۔ ... یہ جھوٹ (فریب) ھمارے اُن علماء کو بہت اچھا (نیکی) دکھائی دیا ہوگا۔ چنانچہ۔ جب اُن علماء کو اِسی آیت میں لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ ۔ بھی لکھا ہوا نظر آیا۔ تب اُن ترجمہ کرنے والوں کو اُلجھن یا مشکل پیش آئی ۔ لیکن اُنہوں نے أَرْسَلَ کا ترجمہ ٹھیک کرنے کی بجائے۔ لِيُظْهِرَهُ کا ترجمہ ﴿ظاہر کرنا﴾ کی بجائے۔ ﴿غالب کرنا﴾ کردیا۔ تب شیطان نے اِس دوسرے جھوٹ (تحریف) کو بھی ھمارے علماء کو خوبصورت بنا کر دِکھلادیا کہ۔ ایسے لگے کہ ھمارے مذھب کو، تمام دوسرے مذھبوں پر غالب کرنے کیلئے اللہ تعالے نے۔ ھمارے رسول محمد ﷺ کو بھیجا تھا۔ (چاھے جھوٹ ہی سہی)۔ مگر اِس ردّوبدل سے، اِس آیت کا ترجمہ کیسا دِل پسند۔ اور مقبولِ عام بن گیا ھے؟

> شیطان کے اِس فریب (جھوٹ) کی خوبصورتی۔ ھمارے علماء کو اتنی پیاری لگی۔ کہ کسی کو یہ خیال ہی نہیں آیا۔ کہ اِس فریب سے تو۔ شیطان نے۔ ہم ہی سے۔ ھمارے عالیشان اللہ تعالے کے وقار اور عقل کی توہین کروائی ھے۔

کیونکہ ھمارے مروجہ (غلط العام) ترجموں کے مطابق۔ اللہ تعالے نے۔ ھمارے پیارے رسول ﷺ۔ ایک ایسا کام کرنے کیلئے بھیج دیا تھا۔ جِس کام کو کرنے کی طاقت (صلاحیت) آپؐ کو نہیں دی تھی۔ کیونکہ اگر تمام دینوں پر اسلام کو غالب کرنے کیلئے بھیجا تھا۔ تو آپؐ کی زندگی میں یہ کام پورا نہیں ہو سکا تھا۔ اور اگر اسلام کی سچائی ظاہر کرنے کیلئے بھیجا تھا۔ تو یہ کام بھی آپؐ کی زندگی میں پورا نہیں ہوسکا تھا۔ آپؐ کو تو یہ بھی علم نہیں دیا گیا۔ کہ کُل دین کتنے ہیں اور کہاں کہاں ہیں۔ چہ جائیکہ۔ آپؐ صلعم۔ ایک دینِ حق (اسلام) کو۔ اُن سب دینوں پر۔ ظاہر فرماتے۔ یا۔ غالب کر سکتے۔ نتیجہ یہ ہوا کہ۔

اللہ تعالے کی توہین........ کہ اللہ تعالے نے جِس کام کیلئے اپنے رسول کو بھیجا۔ اُس کام کیلئے ضروری۔ طاقت، عمر، وسائل اور توفیق۔ عطا نہی فرمائی۔

محمد ﷺ کی توہین........ کہ اللہ تعالے نے جِس مقصد کیلئے (تمام دینوں پر دینِ حق کو غالب کرنا) ۔ آپؐ کو بھیجا تھا۔ آپؐ نے وُہ کام پورا نہیں کیا۔

قرآنِ مجید کی توہین........ کہ پھر قرآن کا یہ بیان کہ۔ لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا مَا آتَاهَا۔ (سورۃ الطلاق۔65:7) پورا صحیح نہیں ھے۔

میری پیاری قوم کے معزز لوگو! آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالے کی اِس آیت کے ترجموں میں۔ دانستہ ردّوبدل (تحریف)۔ کرنے کا کیا نتیجہ ھوا...؟

محترم و معزز قومی بھائیو اور بہنو! میں نے گذشتہ صفحے پر یہ بیان کیا ھے کہ۔ اِس آیت کے ترجموں کی تحریف کا آغاز۔ ایسے ہوا ھے کہ سب سے پہلے۔ شیطان نے۔ اِس آیت کے پہلے فعل۔ أَرۡسَلَ ۔ کا ترجمہ ﴿بھیجتا ھے﴾ کی بجائے۔ ﴿بھیجا ھے﴾ کروا دیا تھا۔ پھر اِس پہلے جھوٹ کو چھپانے کے لئے ۔اِس آیت کو ایک رسول کیلئے مخصوص کرنا پڑا۔ اور پھر۔ لِيُظۡهِرَهُۥ کا ترجمہ ﴿ظاہر کرنا﴾ کی بجائے۔ ﴿غالب کرنا﴾۔ کرنا پڑ گیا۔ مگر میں نے جو یہ لکھا ھے کہ یہ۔ دانستہ ردّوبدل (تحریف)۔ کا نتیجہ ھے۔ اِس بیان کی وضاحت کیلئے۔ مندرجہ ذیل دلیل اور ثبوت ملاحظہ فرمائیں۔

مندرجہ ذیل تصویروں سے۔ یقیناً ثابت ہو رہا ھے۔ ہماری قوم کے کم از کم ۔ چھ (6) علماء (اردو ترجمہ لکھنے والے) نے۔ اِس آیت کا ترجمہ کرتے وقت۔ أَرۡسَلَ کا ترجمہ ﴿بھیجا ھے﴾ لکھا ھے۔ حالانکہ۔ اُن علماء کو یہ علم تھا کہ۔ اِس کا ترجمہ ﴿بھیجتا ھے﴾ ھے۔ ثبوت ملاحظہ فرمائیں!

Surah Al-Suff, Chapter 61: Verse 9

هُوَ الَّذِي أَرۡسَلَ رَسُولَهُۥ بِالۡهُدَىٰ وَدِينِ الۡحَقِّ لِيُظۡهِرَهُۥ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِۦ وَلَوۡ كَرِهَ الۡمُشۡرِكُونَ ﴿٩﴾

طاہر القادری [61:9]	محمد حسین نجفی [61:9]	ابو الاعلی مودودی [61:9]
وہی ہے جس نے اپنے رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو ہدایت اور دینِ حق دے کر بھیجا تاکہ اسے سب ادیان پر غالب و سربلند کر دے خواہ مشرک کتنا ہی ناپسند کریں،	وہ وہی ہے جس نے اپنے رسول (ص) کو ہدایت اور دینِ حق کے ساتھ بھیجا تاکہ اسے تمام دینوں پر غالب کر دے اگرچہ مشرکین ناپسند کریں۔	وہی تو ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا ہے تاکہ اسے پورے کے پورے دین پر غالب کر دے خواہ مشرکین کو یہ کتنا ہی ناگوار ہو۔
احمد علی [61:9]	**محمد جوناگڑھی [61:9]**	**جالندہری [61:9]**
وہی تو ہے جس نے اپنا رسول ہدایت اور سچا دین دے کر بھیجا تاکہ اس کو سب دینوں پر غالب کرے اگرچہ مشرک ناپسند کریں۔	وہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور سچا دین دے کر بھیجا تاکہ اسے اور تمام مذاہب پر غالب کر دے اگرچہ مشرکین ناخوش ہوں۔	وہی تو ہے جس نے اپنے پیغمبر کو ہدایت اور دین حق دے کر بھیجا تاکہ اسے اور سب دینوں پر غالب کرے خواہ مشرکوں کو برا ہی لگے۔

Al-Furqan, Chapter 25: verse 48

وَهُوَ الَّذِي أَرۡسَلَ الرِّيَاحَ بُشۡرًا بَيۡنَ يَدَيۡ رَحۡمَتِهِۦ ۚ وَأَنزَلۡنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً طَهُورًا ﴿٤٨﴾

طاہر القادری [25:48]	محمد حسین نجفی [25:48]	ابو الاعلی مودودی [25:48]
اور وہی ہے جو اپنی رحمت (کی بارش) سے پہلے ہواؤں کو خوشخبری بنا کر بھیجتا ہے، اور ہم ہی آسمان سے پاک (صاف کرنے والا) پانی اتارتے ہیں،	اور وہ وہی ہے جو ہواؤں کو اپنی رحمت (بارش) سے پہلے خوشخبری بنا کر بھیجتا ہے۔ اور ہم آسمان سے پاک اور پاک کرنے والا پانی برساتے ہیں۔	اور وہی ہے جو اپنی رحمت کے آگے آگے ہواؤں کو بشارت بنا کر بھیجتا ہے پھر آسمان سے پاک پانی نازل کرتا ہے
احمد علی [25:48]	**محمد جوناگڑھی [25:48]**	**جالندہری [25:48]**
اور وہی تو ہے جو اپنی رحمت سے پہلے خوشخبری لانے والی ہوائیں چلاتا ہے اور ہم نے آسمان سے پاک پانی نازل فرمایا۔	اور وہی ہے جو باران رحمت سے پہلے خوش خبری دینے والی ہواؤں کو بھیجتا ہے اور ہم آسمان سے پاک پانی برساتے ہیں۔	اور وہی تو ہے جو اپنی رحمت کے مینھ کے آگے ہواؤں کو خوش خبری بنا کر بھیجتا ہے۔ اور ہم آسمان سے پاک (اور نتھرا ہوا) پانی برساتے ہیں۔

یہ تین تصویریں صرف موازنہ کرنے کیلئے۔ ساتھ ساتھ دِکھلائی ہیں۔ دیکھیں۔ عین اُن ہی مشہور علماء نے سورۃ فرقان میں اور سورۃ الفاطر میں۔ اسی لفظ کا ترجمہ [بھیجتا ھے] کیا ھے۔ اور چونکہ سورۃ فرقان کا سورۃ نمبر ۲۵ ھے اور الفاطر کا سورۃ نمبر ۳۵ ھے۔ لہذا۔ غالب امید ھے کہ اِن سورتوں کے ترجمے۔ پہلے لکھے گئے ہونگے۔ لہذا۔ ھماری زیرِ بحث آیت (61:9) یعنی سورۃ۔ نمبر 61۔ کا ترجمہ بعد میں لکھا گیا ہوگا۔ دیگر صفحوں پر یہ آیات اور اِن کے ترجمے۔ بڑے سائز میں موجود ہیں۔ تاکہ آپ۔ آسانی سے پڑھ سکیں۔

Surah Al-Fatir, Chapter 35: Verse 9

وَاللَّهُ الَّذِي أَرۡسَلَ الرِّيَاحَ فَتُثِيرُ سَحَابًا فَسُقۡنَاهُ إِلَىٰ بَلَدٍ مَّيِّتٍ فَأَحۡيَيۡنَا بِهِ الۡأَرۡضَ بَعۡدَ مَوۡتِهَا ۚ كَذَٰلِكَ النُّشُورُ ﴿٩﴾

طاہر القادری [35:9]	محمد حسین نجفی [35:9]	ابو الاعلی مودودی [35:9]
اور اللہ ہی ہے جو ہوائیں بھیجتا ہے تو وہ بادل کو ابھار کر اکٹھا کرتی ہیں پھر ہم اس (بادل) کو خشک اور بنجر بستی کی طرف سیرابی کے لئے لے جاتے ہیں، پھر ہم اس کے ذریعے اس زمین کو اس کی مُردنی کے بعد زندگی عطا کرتے ہیں، اسی طرح (مُردوں کا) جی اٹھنا ہوگا،	اور اللہ ہی وہ (قادر) ہے جو ہواؤں کو بھیجتا ہے تو وہ بادل کو حرکت میں لاتی (اٹھاتی) ہیں پھر ہم اسے ایک مردہ (اجاڑ) شہر کی طرف لے جاتے ہیں پھر ہم اس کے ذریعہ سے زمین کو اس کے مردہ (اجاڑ) ہونے کے بعد زندہ (سرسبز) کر دیتے ہیں اسی طرح (قیامت کے دن لوگوں کا) جی اٹھنا ہوگا۔	وہ اللہ ہی تو ہے جو ہواؤں کو بھیجتا ہے، پھر وہ بادل اٹھاتی ہیں، پھر ہم اسے ایک اُجاڑ علاقے کی طرف لے جاتے ہیں اور اسی زمین کو جِلا اٹھاتے ہیں جو مری پڑی تھی مرے ہوئے انسانوں کا جی اٹھنا بھی اسی طرح ہوگا
احمد علی [35:9]	**محمد جوناگڑھی [35:9]**	**جالندہری [35:9]**
اور اللہ ہی وہ ہے جو ہوائیں چلاتا ہے پھر وہ بادل اٹھاتی ہیں پھر ہم اسے مرے ہوئے شہروں کی طرف چلاتے ہیں پھر ہم اس سے زمین کو مرنے کے بعد زندہ کرتے ہیں اسی طرح دوبارہ اٹھایا جانا ہے۔	اور اللہ ہی ہوائیں چلاتا ہے جو بادلوں کو اٹھاتی ہیں پھر ہم بادلوں کو خشک زمین کی طرف لے جاتے ہیں اور اس سے اس زمین کو اس کی موت کے بعد زندہ کر دیتے ہیں۔ اسی طرح دوبارہ جی اٹھنا (بھی) ہے۔	اور خدا ہی تو ہے جو ہوائیں چلاتا ہے اور وہ بادل کو اُبھارتی ہیں پھر ہم ان کو ایک بے جان شہر کی طرف چلاتے ہیں۔ پھر اس سے زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ کر دیتے ہیں۔ اسی طرح مردوں کو جی اُٹھنا ہوگا۔

میری پیاری قوم کے پیارے لوگو! آپ نے دیکھا ھے کہ عین۔ اُن ہی چھ (6) علماءنے ۔ سورۃ الفاطر کی آیت 9۔ اور سورۃ الفرقان کی آیت 48۔ کا ترجمہ کرتے وقت۔ الَّذِي أَرْسَلَ کا ترجمہ جو بھیجتا ھے کیا ھے۔ اور ہواؤں کے بھیجنے والی بات کو۔ ایک جاری وساری لائحہ عمل (طریقہ کار) کے طور پر بھی تسلیم کیا ھے۔ لیکن جب۔ اِس آیت (61:9) کا ترجمہ لکھا۔ تو بالکل اُسی لفظی ترتیب کے ساتھ لکھے ہوئے الَّذِي أَرْسَلَ۔ کا ترجمہ۔ بھیجا ھے۔ ظاھر کر دیا۔ اِس بنیاد پر میں نے لکھا ھے کہ یہ ردّوبدل دانستہ ہوا تھا۔ اگرچہ مجھے یہ علم نہیں ھے کہ کس یا کن علماء نے۔ اِس ظالمانہ تحریف کا آغاز کیا تھا۔ اور کون کون وُہ ہیں۔ جنھوں نے بس اپنے سے پہلے والے علماء کے ترجموں پر اعتبار کرتے۔ ہوئے بغیر سوچ سمجھے۔ اِس تحریف میں حصہ لے لیا ھے۔ اللہ تعالے ہماری قوم پر رحم فرمائے۔ ہمارے اکثر عوام۔ بے خبری سے۔ ایسے غلط ترجموں کو مانتے چلے جاتے ہیں۔ اللہ تعالے ہماری قوم کو معاف فرمائے۔۔۔ آمین ۔

مندرجہ ذیل دو آیاتِ الٰہی کے۔ اُن ہی چھ (6) علماء کے ترجمے۔ غور سے دیکھیں۔ هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ اور الَّذِي أَرْسَلَ ۔ کے ترجموں پر خاص توجہ فرمائیں۔ چاھے آپ کو عربی زبان نہ آتی ہو۔ مگر پھر بھی آپ اِن لفظوں کی شکل۔ ضرور پہچان سکتے ہیں۔ اللہ تعالے آپ کی مدد فرمائے۔ آمین۔

Al-Furqan, Chapter 25: verse 48

وَ هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ الرِّيَاحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ ۚ وَأَنزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً طَهُورًا ﴿٤٨﴾

طاہر القادری [25:48]	محمد حسین نجفی [25:48]	ابوالاعلی مودودی [25:48]
اور وہی ہے جو اپنی رحمت (کی بارش) سے پہلے ہواؤں کو خوشخبری بنا کر بھیجتا ہے، اور ہم ہی آسمان سے پاک (صاف کرنے والا) پانی اتارتے ہیں،	اور وہ وہی ہے جو ہواؤں کو اپنی رحمت (بارش) سے پہلے خوشخبری بنا کر بھیجتا ہے۔ اور ہم آسمان سے پاک اور پاک کرنے والا پانی برساتے ہیں۔	اور وہی ہے جو اپنی رحمت کے آگے آگے ہواؤں کو بشارت بنا کر بھیجتا ہے پھر آسمان سے پاک پانی نازل کرتا ہے
احمد علی [25:48]	**محمد جوناگڑھی [25:48]**	**جالندہری [25:48]**
اور وہی تو ہے جو اپنی رحمت سے پہلے خوشخبری لانے والی ہوائیں چلاتا ہے اور ہم نے آسمان سے پاک پانی نازل فرمایا۔	اور وہی ہے جو باران رحمت سے پہلے خوش خبری دینے والی ہواؤں کو بھیجتا ہے اور ہم آسمان سے پاک پانی برساتے ہیں۔	اور وہی تو ہے جو اپنی رحمت کے مینھ کے آگے ہواؤں کو خوش خبری بنا کر بھیجتا ہے۔ اور ہم آسمان سے پاک (اور نتھرا ہوا) پانی برساتے ہیں۔

Surah Al-Fatir, Chapter 35: Verse 9

وَاللَّهُ الَّذِي أَرْسَلَ الرِّيَاحَ فَتُثِيرُ سَحَابًا فَسُقْنَاهُ إِلَىٰ بَلَدٍ مَّيِّتٍ فَأَحْيَيْنَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ كَذَٰلِكَ النُّشُورُ ﴿٩﴾

طاہر القادری [35:9]	محمد حسین نجفی [35:9]	ابوالاعلی مودودی [35:9]
اور اللہ ہی ہے جو ہوائیں بھیجتا ہے تو وہ بادل کو ابھار کر اکٹھا کرتی ہیں پھر ہم اس (بادل) کو خشک اور بنجر بستی کی طرف سیرابی کے لئے لے جاتے ہیں، پھر ہم اس کے ذریعے اس زمین کو اس کی مُردنی کے بعد زندگی عطا کرتے ہیں، اسی طرح (مُردوں کا) جی اٹھنا ہوگا،	اور اللہ ہی وہ (قادر) ہے جو ہواؤں کو بھیجتا ہے تو وہ بادل کو حرکت میں لاتی (اٹھاتی) ہیں پھر ہم اسے ایک مردہ (اجاڑ) شہر کی طرف لے جاتے ہیں پھر ہم اس کے ذریعہ سے زمین کو اس کے مردہ (اجاڑ) ہونے کے بعد زندہ (سرسبز) کر دیتے ہیں اسی طرح (قیامت کے دن لوگوں کا) جی اٹھنا ہوگا۔	وہ اللہ ہی تو ہے جو ہواؤں کو بھیجتا ہے، پھر وہ بادل اٹھاتی ہیں، پھر ہم اسے ایک اُجاڑ علاقے کی طرف لے جاتے ہیں اور اسی زمین کو جِلا اٹھاتے ہیں جو مری پڑی تھی مرے ہوئے انسانوں کا جی اٹھنا بھی اسی طرح ہوگا
احمد علی [35:9]	**محمد جوناگڑھی [35:9]**	**جالندہری [35:9]**
اور اللہ ہی وہ ہے جو ہوائیں چلاتا ہے پھر وہ بادل اٹھاتی ہیں پھر ہم اسے مرے ہوئے شہروں کی طرف چلاتے ہیں پھر ہم اس سے زمین کو مرنے کے بعد زندہ کرتے ہیں اسی طرح دوبارہ اٹھایا جانا ہے۔	اور اللہ ہی ہوائیں چلاتا ہے جو بادلوں کو اٹھاتی ہیں پھر ہم بادلوں کو خشک زمین کی طرف لے جاتے ہیں اور اس سے اس زمین کو اس کی موت کے بعد زندہ کر دیتے ہیں۔ اسی طرح دوبارہ جی اٹھنا (بھی) ہے۔	اور خدا ہی تو ہے جو ہوائیں چلاتا ہے اور وہ بادل کو اُبھارتی ہیں پھر ہم ان کو ایک بے جان شہر کی طرف چلاتے ہیں۔ پھر اس سے زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ کر دیتے ہیں۔ اسی طرح مردوں کو جی اُٹھنا ہوگا۔

آپ نے اچھی طرح دیکھ لیا ہوگا۔ کہ مندرجہ بالا دونوں آیات کے ترجموں میں۔ أَرْسَلَ ۔ کا ترجمہ ۔ بھیجتا ھے لکھا ھے ۔ (یعنی ایک جاری عمل)۔ چنانچہ۔ ﴿ أَرْسَلَ رَسُولَهُ ﴾ کا ترجمہ یہ ہو گا کہ اپنے رسول بھیجتا ھے ۔ اور یہ بھی ایک جاری عمل ھے۔ عین اُسطرح۔ جِس طرح سے ہواؤں کا بھیجنا۔ آج تک ایک جاری عمل ھے۔ ...... اب میں۔ یہ بیان کرنا چاہتا ہوں۔ کہ۔ لِيُظْهِرَهُ کا ترجمہ ﴿ظاہر کرنا﴾ ہی ھے۔ خصوصاً اِس آیت میں اِس کا مطلب۔ ہر ایک دین کے اندر وقت کے ساتھ پیدا ہو جانے والی ۔ غلطیوں، بدعتوں اور کُتبِ الٰہی کی غلط تفہیم کی نشان دھی کرنا ۔ اور پھر۔ اُسی دین کے حقیقی پیغام (احکام، ھدایات) کو دِکھلانا ھے۔ دینوں کا قطعاً کوئی مقابلہ بیان نہیں ہو رھا۔ ہر ایک دین میں۔ اُن کے اپنے ہی لوگوں میں سے۔ اللہ کے رسول بھیجتے رھنے اور بھیجتے چلے جانے کی۔ اللہ تعالٰے کی ایک صفت۔ بیان فرمائی گئی ھے۔

تیسرے صفحہ پر کونسی اُلجھن یا مشکل کا ذکر ھے؟

اِس مضمون کے صفحہ (3) پر میں نے لکھا ھے۔ ہمارے علماء کو۔ أَرْسَلَ ۔ کے معانی تبدیل کرنے کے بعد۔ اُلجھن یا مشکل پیش آئی ۔ مگر اُس جگہ پر یہ وضاحت نہیں لکھ سکا تھا۔ کہ کونسی یا کیا الجھن پیش آئی ہوگی؟ ۔ اُس کی وضاحت یہ ھے کہ۔ جب ترجمے میں یہ ظاہر کیا گیا کہ یہ آیت صرف ایک رسول (ﷺ) کے بھیجنے کے متعلق ھے۔ اور پھر یہ دیکھا کہ اسی آیت میں لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ بھی فرمایا ھے۔ تو اُن میں سے بعض علماء کو یہ سمجھ آگئی ہوگی۔ کہ کسی بھی ایک رسول کیلئے تو یہ کام (ہر ایک دین ہر ظاہر کرنا کہ دینِ حق کیا ھے) ناممکن ھے۔ کیونکہ ہر ایک دین پر۔ سچا دین۔ واضح (ظاہر) کرنے کیلئے۔ ضروری ھے۔ کہ اُس ایک رسول کو یہ علم ہو۔ کُل دین۔ کتنے ہیں اور کہاں کہاں ہیں۔ ہمارے پیارے رسول حضرت محمد مصطفٰے ﷺ کو تو یہ علم نہیں دیا گیا تھا۔ کہ اُن کے وقت تک (زمانے میں) ۔ دُنیا میں کُل کتنے دین موجود تھے۔ کیونکہ اُس زمانے تک۔ براعظم امریکہ اور براعظم آسٹریلیا۔ دریافت نہیں ہوئے تھے۔ صرف اللہ تعالے کو ہی علم تھا۔ کہ پوری دُنیا میں کُل کتنے مذاھب یا دِین ہیں اور وُہ کہاں کہاں ہیں ۔ پھر آپ ﷺ۔ **تمام دینوں پر**۔ (کوئی بھی بات) کیسے ظاہر کرسکتے تھے؟

اللہ تعالے نے۔ اِس آیت کے متعلق۔ اپنی پاک وحیء کے ذریعے۔ جو علوم، عرفان اور دلائل نازل فرمائے ہیں۔ میں نے آپ کے آگے بیان کردیے ہیں۔ اِس آیتِ کریمہ کا حقیقی ترجمہ اور مفہوم۔ مندرجہ ذیل ھے۔ الفاظ تو اگرچہ۔ میرے ہیں مگر یہ علم اور حکمتیں۔ اللہ تعالے نے خود۔ میرے دِل پر نازل فرمائی ہیں۔ اللہ تعالے آپ کو۔ اِس مبارک اور حقیقی ترجمے کو سمجھنے اور مان لینے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

Surah As' Saff, Chapter 61: Verses 9

هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ ﴿٩﴾

وُہ وُہی ھے۔ جو ہر ایک دین کو ماننے والوں کے لئے۔ اپنے رسول کو۔ ھدایت اور اُن کے دِین کا حقیقی علم دے کر بھیجتا ھے۔ تاکہ۔ ہر ایک دین کے ماننے والوں پر۔ اُن ہی کے دین کی۔ حقیقی تعلیم ظاہر کردے (دِکھلائے)۔ اگرچہ۔ اُس اُس زمانے کے مشرکین۔ اُس نئی ھدایت اور دین کی حقیقی تعلیم کے اِس طریقے سے۔ ظاہر ہونے سے ۔ کراھت (مخالفت، عداوت) کریں گے۔

آپکا قومی بھائی۔ اللہ تعالے کا ایک عاجز بندہ ۔ محمد اسلم چوہدری (صبغت اللہ)

آج مورخہ۔ 6 ۔ اپریل سن عیسوی 2014 ھے۔